بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

روزے کی حالت میں الکحل والی پرفیوم سونگھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

روزے کی حالت میں کپڑے سے الکحل والی پرفیوم سونگھنا جبکہ ذرات اندر نہ جائیں، یہ کیسا ہے؟

جواب

روزے کی حالت میں کپڑے سے پرفیوم سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کہ اس طرح ذرات دماغ کے اندر نہیں جاتے۔

مراقی الفلاح میں ہے

”لا یکرہ للصائم شم رائحۃ المسك والورد ونحوہ مما لا یکون جوھرا متصلا کالدخان“

ترجمہ: مشک اور پھول وغیرہ کی خوشبو جس میں دھوئیں کی مثل جوہر متصل نہ ہو، روزہ دار کے لئے اسے سونگھنا مکروہ نہیں۔ (نور الایضاح مع مراقی الفلاح، کتاب الصوم، صفحہ 329، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”روزہ دار خوشبُو سُونگھ سکتا ہے، سُونگھنے سے جس کے اجزاء دماغ میں نہ چڑھیں، بہ خلاف لوبان کے دُھوئیں کے کہ اسے سونگھ کر دماغ کو چڑھ جائے گا تو روزہ جاتا رہے گا۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 511، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی
فتوی نمبر: WAT-4827
تاریخ اجراء: 20 رمضان المبارک 1447ھ/10 مارچ 2026ء